

زری پالیسی کمیٹی بینک دولت پاکستان



زری پالیسی بیان
24 ستمبر 2016ء

سال بسال مہنگائی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت (CPI) اگست 2016ء میں بڑھ کر 3.6 فیصد ہو گئی، اگست 2015ء میں یہ 1.8 فیصد تھی، جبکہ اوسط مہنگائی رواں مالی سال کے پہلے دو ماہ کے دوران گذشتہ سال کی اسی مدت کے دگنے سے زیادہ تھی۔ اسی طرح قوزی گرانی (جسے غیر غذائی غیر توانائی (NFNE) اور 20 فیصد تراشیدہ اوسط (trimmed mean) دونوں کے پیمانوں سے ناپا جاتا ہے) بھی اس مدت میں پچھلے سال سے زیادہ تھی۔

ملکی طلب میں متوقع اضافہ مالی سال 17ء کے بقیہ مہینوں کے دوران بڑی حد تک مہنگائی کی راہ متعین کرے گا۔ یہ بات ستمبر 2016ء کے آئی بی اے۔ ایس بی پی اعتماد صارف سروے سے بھی ظاہر ہوتی ہے جس کے مطابق موجودہ اور متوقع معاشی صورت حال بہتر ہے، اور صارف کے اعتماد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ تیل کا غیر یقینی عالمی نرخ بدستور نہایت اہمیت کے ساتھ خطرے کا تعین کرے گا۔

ایم ٹو (M2) میں سال بسال اضافہ 9 ستمبر 2016ء تک 13.9 فیصد تھا جبکہ اس کے مقابلے میں یہ 11 ستمبر 2015ء کو 13.5 فیصد تھا، اور یکم جولائی تا 9 ستمبر مالی سال 17ء کے دوران اس میں 1.1 فیصد کمی موسمی کمی دیکھی گئی جبکہ مالی سال 16ء کی اسی مدت میں اس میں 1.3 فیصد تخفیف ہوئی تھی۔ بازار زر میں سیالیت کی صورت حال بڑی حد تک اطمینان بخش رہی جس کا اہم سبب جدولی بینکوں کو حکومتی قرض کی واپسی تھی۔ اس کے نتیجے میں بین الینک منڈی میں تغیر کم رہا کیونکہ شبینہ بازار زر ریپورٹ زیادہ تر پالیسی ریٹ کے قریب رہا۔

چونکہ بازار کی شرح ہائے سود میں جاری استحکام کے ساتھ بہ وزن اوسط شرح قرض گاری (WALR) پہلے ہی جولائی 2016ء میں 12 برسوں کی پست ترین سطح پر ہے، اس لیے یہ صورت حال جاری سرمائے (working capital) اور معین سرمایہ کاری کے لیے بھی آنے والے قرضہ جاتی دور کے آغاز میں اہم ثابت ہوگی۔

2016ء کے لیے عالمی معاشی نمو کا منظر نامہ کمزور ہے جبکہ تیل کی بین الاقوامی قیمتوں کا رجحان غیر یقینی ہے۔ اسی طرح امریکہ کے فیڈرل ریزرو کی جانب سے شرح سود میں اضافے کے متوقع اثرات اور چینی معیشت کی سست روی اور بین الاقوامی مالی اور اجناس کی منڈیوں پر بریگزٹ کے بعد کی صورت حال بھی موجودہ غیر یقینی حالات پر اثر انداز ہو رہی ہے۔

سازگار معاشی ماحول کے باعث اب تک پاکستان کی کارکردگی اچھی رہی اور ریکارڈ بلندی تک پہنچ جانے والے زرمبادلہ کے ذخائر نے بازار مبادلہ میں استحکام میں مدد دی ہے۔ تاہم گرتی ہوئی برآمدات اور بڑھتی ہوئی درآمدات کے باعث جاری کھاتے کا خسارہ مزید بڑھنے کا خطرہ موجود ہے۔ اب جبکہ چین پاک اقتصادی راہداری سے متعلق منصوبوں میں تیزی آرہی ہے، صنعتی خصوصاً تعمیراتی اور بجلی سازی سے متعلق سرگرمیوں میں بہتری، اور منسلک خدمات کی بڑھتی ہوئی طلب کی بنا پر معیشت میں مزید وسعت آنے کی امید ہے۔ ایشیا سازی کے شعبے میں نمولانے والے متوقع عوامل یہ ہیں: خام مال کی نسبتاً کم درآمدی قیمتیں، کم شرح سود اور توانائی کی بہتر رسد۔ سلامتی کی بہتر صورت حال بیرونی سرمایہ کاری کو راغب کرے گی جس سے نمو کی پائیداری بڑھے گی۔

ان معاشی وجوہ کی بنا پر اور تفصیلی سوچ بچار کے بعد زری پالیسی کمیٹی نے پالیسی ریٹ کو 5.75 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔